احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

خطبہ نمبر 2

منگل 13 جنوری 2004ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 13 جنوری 2004ء 20 ذیقعد 1424 ہجری-13 صلح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 11

صدقہ کی تحریک

حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک غریب قوم کے لوگ حاضر ہوئے جو ننگے پاؤں اور ننگے بدن تھے ان کی حالت دیکھ کر رسول اللہ کا چہرہ متغیر ہوگیا اور آپ نے خطاب کرتے ہوئے صدقہ کی تحریک کی۔ صحابہؓ نے دینار، درہم، کپڑے، جو اور کھجور صدقہ کیا یہاں تک کہ کپڑوں اور غلے کے دو ڈھیر جمع ہوگئے۔ اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ کا چہرہ سونے کی ڈلی کی طرح چمک رہا تھا۔

(صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ باب الحث علی الصدقہ حدیث نمبر:1691)

وقف جدید کے 47ویں سال کا اعلان، ایم ٹی اے کے دس سال اور بنگلہ دیش کے حالات کا تذکرہ

جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتا ہے

124 ممالک کے 4 لاکھ مخلصین شامل ہو چکے ہیں امریکہ اول، پاکستان دوم اور برطانیہ سوم رہا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جنوری 2004ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 رجنوری 2004ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں آیت قرآنی، احادیث نبویہؐ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور بعض تاریخی واقعات کی روشنی میں مالی قربانی کی اہمیت وافادیت بیان کی اور وقف جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا۔ یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 93 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے جو دو بڑی تحریکات جاری فرمائی تھیں ان میں سے ایک وقف جدید کی تحریک ہے۔ وقف جدید کا سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے اور 31 دسمبر کو ختم ہوتا ہے۔ 1957ء میں حضرت مصلح موعود کی جاری کردہ یہ تحریک زیادہ تر پاکستان کی جماعتوں سے تعلق رکھتی تھی۔ 1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کو تمام دنیا میں جاری فرمادیا اور بیرونی جماعتوں نے بھی بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیا۔ حضور انور نے فرمایا وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرنے سے پہلے میں مالی قربانیوں کے ضمن میں کچھ عرض کروں گا۔ میں نے جس آیت کی تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ہرگز نیکی کو نہیں پاسکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ حضور انور نے اس آیت کی تشریح میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ارشاد پیش فرمایا اس کے بعد ان لوگوں کا ذکر کیا جن کو اپنے مال سے بہت محبت ہوتی ہے اور جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔

باقی صفحہ 8 پر

68 سال تک جماعتی خدمات بجالانے والے مخلص خادم سلسلہ

محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ وفات پاگئے

احباب جماعت کو انتہائی افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ کے دیرینہ خادم اور صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب مورخہ 12 جنوری 2004ء بروز سوموار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئے۔

محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب مورخہ 13 اپریل 1909ء کو نکودر ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم خان صاحب فرزند علی خان صاحب جماعت کے معروف خادم دین تھے۔ 1921ء کو مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخلہ لیا۔ 1931ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ 1936ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے آنرز کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم سے یکم جون 1936ء سے جماعتی خدمات کا آغاز کیا اور وفات تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ 1936ء میں مدرسۃ البنات اور 1937ء میں جامعہ احمدیہ میں تقرر ہوا۔ اس دوران آپ نے بی ٹی اور ایم اے عربی اور اردو بھی کرلیا۔ 1941ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تقرری ہوگئی وہاں سے 1946ء میں تعلیم الاسلام کالج میں منتقل ہوگئے۔ 1941ء میں ٹی آئی ہائی سکول میں جب آپ آٹھویں کلاس کو انگریزی پڑھایا کرتے تھے تو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کو بھی انگریزی پڑھانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ 1946ء تا اپریل 1969ء ٹی آئی کالج میں پڑھاتے رہے۔ 30۔ اپریل 1969ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کو ناظر بنا دیا۔ تب سے وفات تک 35 سال کا عرصہ آپ نے صدر انجمن احمدیہ میں خدمات سرانجام دیں۔ اس دوران ناظر ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کو 6 سال آٹھ ماہ تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا پرائیویٹ سیکرٹری ہونے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

آپ مجلس خدام الاحمدیہ کے بانی رکن تھے اور پہلے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے اور اس کے بعد خدام الاحمدیہ کے مختلف شعبوں میں خدمت کرنے کا موقع ملا۔ آپ قریباً 12 سال تک مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے قائد عمومی رہے اور اب مجلس کے اعزازی رکن تھے۔ آپ ناظر مال آمد مورخہ یکم مئی 1969ء کو مقرر ہوئے اور اس شعبہ میں 33 سال تک کام کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ 2 مئی 2002ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے عہدہ پر فائز فرمایا۔

اللہ تعالیٰ اس مخلص خادم سلسلہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے ادارہ الفضل آپ کے تمام خاندان سے اظہار افسوس کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

محترم مولانا محمد سعید انصاری صاحب مربی سلسلہ وفات پاگئے

افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم اور مربی سلسلہ محترم مولانا محمد سعید انصاری صاحب مورخہ 9 جنوری 2004ء بروز جمعۃ المبارک بعمر 88 سال لاہور میں وفات پاگئے۔ آپ کی طبیعت کچھ عرصہ سے خراب تھی اور آپ لاہور میں اپنی بیٹی کے پاس قیام پذیر تھے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 10 جنوری 2004ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ پھر جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں جنازہ پڑھایا۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے، بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

خدمات اور حالات

آپ مورخہ 10 مارچ 1916ء بروز جمعۃ المبارک قصبہ غلام نبی تحصیل بٹالہ میں پیدا ہوئے آپ کا اصل آبائی گاؤں پنڈوری دیساں ضلع گورداسپور ہے۔ آپ کے والد حضرت حکیم مولوی محمد اعظم صاحب کے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ساتھ قریبی تعلقات تھے۔ آپ کے بڑے بھائی مکرم قاضی محمد رشید صاحب وکیل المال تحریک جدید تھے۔

محترم محمد سعید انصاری صاحب نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ کچھ عرصہ آپ نے سرکاری سروس کی اور دس سال تک مختلف اداروں میں ملازمت کرنے کے بعد 1944ء میں آپ نے فیروز سنز لاہور میں بطور پروف ریڈر کام کیا۔ آپ نے 1946ء میں اپنی زندگی وقف کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی پہلی تقرری ملایا، سنگاپور میں بطور مربی فرمائی 28 مارچ 1948ء کو آپ سماٹرا (انڈونیشیا) تشریف لے گئے وہاں آپ نے ڈیڑھ سال مربی سلسلہ کے طور پر کام کیا۔ دسمبر 1949ء میں نارتھ بورنیو (حال مشرقی ملائیشیا) میں تقرر ہوا اور وہاں 1959ء تک قیام پذیر رہے۔ 1961ء میں دوبارہ سنگاپور میں تقرری

باقی صفحہ 8 پر

خطبہ جمعہ

نوع انسان سے ہمدردی بہت بڑی عبادت اور رضائے الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے

میں ہر احمدی ڈاکٹر، ہر احمدی ٹیچر اور ہر احمدی وکیل اور ہر وہ احمدی جو اپنے پیشے کے لحاظ سے کسی بھی رنگ میں خدمت انسانیت کرسکتا ہے، غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آ سکتا ہے، ان سے یہ کہتا ہوں کہ وہ ضرور غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آنے کی کوشش کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اموال ونفوس میں پہلے سے بڑھ کر برکت عطا فرمائے گا

حقوق العباد کی ادائیگی کی بابت نویں شرط بیعت کے حوالے سے پر معارف مضمون

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 12 رستمبر 2003ء مطابق 12 تبوک 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

حضور انور نے فرمایا کہ .... کی تعلیم ایک ایسی خوبصورت تعلیم ہے جس نے انسانی زندگی کا کوئی پہلو بھی ایسا نہیں چھوڑا جس سے یہ احساس ہو کہ اس تعلیم میں کوئی کمی رہ گئی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے ان احسانوں کا تقاضا ہے کہ اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری ہوئی اس تعلیم کو اپنا کر اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں، اپنے اوپر لاگو کریں۔ اور ہم پر تو اور بھی زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور غلام اور اس زمانے کے امام کی جماعت میں شامل ہوئے ہیں اور شامل ہونے کا دعویٰ ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے جہاں اپنی عبادت کرنے اور حقوق اللہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے وہاں حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلاتے ہوئے ہمیں مختلف رشتوں اور تعلقوں کے حقوق کی ادائیگی کا بھی حکم فرمایا ہے اور اسی اہمیت کی وجہ سے ہی حضرت اقدس مسیح موعود نے شرائط بیعت کی نویں شرط میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی ہمدردی اور ان کے حقوق کی ادائیگی کا ذکر فرمایا ہے۔ تو یہ جو شرائط بیعت کا سلسلہ ہے اسی سلسلے کی آج نویں شرط کے بارہ میں کچھ کہوں گا۔

نویں شرط یہ ہے ’’کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا‘‘۔

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے (۔)(النساء: 37)۔ اس کا ترجمہ یہ ہے: اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی اور رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور غیر رشتہ دار ہمسایوں سے بھی اور اپنے ہم جلیسوں سے بھی اور مسافروں سے بھی اور ان سے بھی جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یقیناً اللہ اس کو پسند نہیں کرتا جو متکبر (اور) شیخی بگھارنے والا ہو۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہ صرف اپنے بھائیوں، عزیزوں، رشتہ داروں، اپنے جاننے والوں، ہمسایوں سے حسن سلوک کرو، ان سے ہمدردی کرو اور اگر ان کو تمہاری مدد کی ضرورت ہے تو ان کی مدد کرو، ان کو جس حد تک فائدہ پہنچا سکتے ہو فائدہ پہنچاؤ بلکہ ایسے لوگ، ایسے ہمسائے جن کو تم نہیں بھی جانتے، تمہاری ان سے کوئی رشتہ داری یا تعلق داری بھی نہیں ہے جن کو تم عارضی طور پر ملے ہو ان کو بھی اگر تمہاری ہمدردی اور تمہاری مدد کی ضرورت ہے، اگر ان کو تمہارے سے کچھ فائدہ پہنچ سکتا ہے تو ان کو ضرور فائدہ پہنچاؤ۔ اس سے .... کا ایک حسین معاشرہ قائم ہو گا۔ ہمدردی خلق اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو فائدہ پہنچانے کا وصف اور خوبی اپنے اندر پیدا کرلو گے اور اس خیال سے کرلو گے کہ نیکی سے بڑھ کر احسان کے زمرے میں آتی ہے اور احسان تو اس نیت سے نہیں کیا جاتا کہ مجھے اس کا کوئی بدلہ ملے گا۔ احسان تو انسان خالصتاً اللہ تعالیٰ کی خاطر کرتا ہے۔ تو پھر ایسا حسین معاشرہ قائم ہو جائے گا جس میں نہ خاوند بیوی کا جھگڑا ہوگا، نہ ساس بہو کا جھگڑا ہوگا، نہ بھائی بھائی کا جھگڑا ہوگا، نہ ہمسائے کا ہمسائے سے کوئی جھگڑا ہوگا، ہر فریق دوسرے فریق کے ساتھ احسان کا سلوک کررہا ہوگا اور اس کے حقوق اسی جذبہ سے ادا کرنے کی کوشش کررہا ہوگا۔ اور خالصتاً اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کا پیار حاصل کرنے کے لئے، اس پر عمل کررہا ہوگا۔ آج کل کے معاشرہ میں تو اس کی اور بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اگر یہ باتیں نہیں کرو گے، فرمایا: پھر متکبر کہلاؤ گے اور تکبر کو اللہ تعالیٰ نے پسند نہیں کیا۔ تکبر ایک ایسی بیماری ہے جس سے تمام فسادوں کی ابتدا ہوتی ہے۔ .... شرط میں اس بارہ میں تفصیل سے پہلے ہی ذکر آ چکا ہے اس لئے یہاں تکبر کے بارہ میں تفصیل بتانے کی ضرورت نہیں۔ خلاصۃً یہ ہے کہ ہمدردیٔ خلق کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کی نظروں میں پسندیدہ بنو اور دونوں جہانوں کی فلاح حاصل کرو۔

پھر اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے (۔)(سورۃ الدھر: 9)۔ اور وہ کھانے کو، اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے، مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔

اس کا ایک تو یہ مطلب ہے کہ باوجود اس کے کہ ان کو اپنی ضروریات ہوتی ہے وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے ضرورت مندوں کی ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں، آپ بھوکے رہتے ہیں اور ان کو کھلاتے ہیں۔ تھڑ دلی کا مظاہرہ نہیں کرتے کہ جو دے رہے ہیں وہ اس کو جس کو دیا جارہا ہے اس کی ضرورت بھی پوری نہ کرسکے، اس کی بھوک بھی نہ مٹا سکے۔ بلکہ جس حد تک ممکن ہو مدد کرتے ہیں اور یہ سب کچھ نیکی کمانے کے لئے کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کرتے ہیں۔ کسی قسم کا احسان جتانے کے لئے نہیں کرتے۔ اور اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ وہ چیز دیتے ہیں جس کی ان کو ضرورت ہے یعنی اس دینے والے کو جس کی ضرورت ہے جس کو خود اپنے لئے پسند کرتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ ذہن میں رکھتے ہیں کہ اللہ کی خاطر وہی دو جس کو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ یہ نہیں کہ جس طرح بعض لوگ اپنے کسی ضرورت مند بھائی کی مدد کرتے ہیں تو احسان جتا کے کررہے ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض تو ایسی عجیب فطرت کے ہیں کہ تحفے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

بھی اگر دیتے ہیں تو اپنی استعمال شدہ چیزوں میں سے دیتے ہیں یا پہنے ہوئے کپڑوں کے دیتے ہیں۔تو ایسے لوگوں کو اپنے بھائیوں، بہنوں کی عزت کا خیال رکھنا چاہئے۔بہتر ہے کہ اگر توفیق نہیں ہے تو تحفہ نہ دیں یا یہ بتا کر دیں کہ یہ میری استعمال شدہ چیز ہے اگر پسند کرو تو دوں۔ پھر بعض لوگ لکھتے ہیں کہ ہم غریب بچیوں کی شادیوں کے لئے اچھے کپڑے دینا چاہتے ہیں جو ہم نے ایک آدھ دن پہنے ہوئے ہیں۔اور پھر چھوٹے ہو گئے یا کسی وجہ سے استعمال نہیں کر سکے۔تو اس کے بارہ میں واضح ہو کہ چاہے ایسی چیزیں ذیلی تنظیموں، لجنہ وغیرہ کے ذریعہ یا خدام الاحمدیہ کے ذریعہ ہی دی جا رہی ہوں یا انفرادی طور پر دی جا رہی ہوں تو ان ذیلی تنظیموں کو بھی یہی کہا جاتا ہے کہ **اگر ایسے لوگ چیزیں دیں تو غریبوں کی عزت کا خیال رکھیں اور اس طرح، اس شکل میں دیں کہ اگر وہ چیز دینے کے قابل ہے تو دی جائے۔ یہ نہیں کہ ایسی اترن جو بالکل ہی ناقابل استعمال ہو وہ دی جائے۔ داغ لگے ہوں، پسینے کی بو آ رہی ہو کپڑوں میں سے۔ تو غریب کی بھی ایک عزت ہے اس کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ اور ایسے کپڑے اگر دئے جائیں تو صاف کروا کر، دھلا کر، ٹھیک کروا کر، پھر دئے جائیں۔** اور جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہماری ذیلی تنظیمیں بھی، لجنہ وغیرہ بھی دیتی ہیں کپڑے تو جن لوگوں کو یہ چیزیں دینی ہوں ان پر یہ واضح کیا جانا چاہئے کہ یہ استعمال شدہ چیزیں ہیں تا کہ جو لے اپنی خوشی سے لے۔ ہر ایک کی عزت نفس ہے، میں نے جیسے پہلے بھی عرض کیا ہے اس کا بہت خیال رکھنے کی ضرورت ہے اور بہت خیال رکھنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''.......... یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ نیکی کو بہت پسند کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق سے ہمدردی کی جاوے۔ اگر وہ بدی کو پسند کرتا تو بدی کی تاکید کرتا مگر اللہ تعالیٰ کی شان اس سے پاک ہے (سبحانہ تعالیٰ شانہ) .... ۔پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو۔ یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو، ہمدردی کرو اور بلاتمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے (۔) (الدھر: 9) وہ اسیر اور قیدی جو آتے تھے اکثر کفار ہی ہوتے تھے۔ اب دیکھ لو کہ .... کی ہمدردی کی انتہا کیا ہے۔ میری رائے میں کامل اخلاقی تعلیم بجز .... کے اور کسی کو نصیب ہی نہیں ہوئی۔ مجھے صحت ہو جاوے تو میں اخلاقی تعلیم پر ایک مستقل رسالہ لکھوں گا کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ میرا انشا ہے وہ ظاہر ہو جاوے اور وہ میری جماعت کے لئے ایک کامل تعلیم ہو اور ابتغاء مرضات اللہ کی راہیں اس میں دکھائی جائیں۔ مجھے بہت ہی رنج ہوتا ہے جب میں آئے دن یہ دیکھتا اور سنتا ہوں کہ کسی سے یہ سرزد ہوا اور کسی سے وہ۔ میری طبیعت ان باتوں سے خوش نہیں ہوتی۔ میں جماعت کو ابھی اس بچہ کی طرح پاتا ہوں جو دو قدم اٹھاتا ہے تو چار قدم گرتا ہے۔ لیکن میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس جماعت کو کامل کر دے گا۔ اس لئے تم بھی کوشش، تدبیر، مجاہدہ اور دعاؤں میں لگے رہو کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل کرے کیونکہ اس کے فضل کے بغیر کچھ بنتا ہی نہیں۔ جب اس کا فضل ہوتا ہے تو وہ ساری راہیں کھول دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 218-219 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت اقدس مسیح موعود کی قوت قدسی سے اور آپ کی تعلیم پر عمل کرنے سے بہت سی بیماریاں جن کا آپ کو اس وقت فکر تھا جماعت میں ختم ہو گئی تھیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بہت بڑا حصہ ان سے بالکل پاک تھا اور ہے لیکن جوں جوں ہم اس وقت، اس زمانے سے دور ہٹتے جا رہے ہیں، معاشرے کی بعض برائیوں کے ساتھ شیطان حملے کرتا رہتا ہے اس لئے جس فکر کا اظہار حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے آپ کی تعلیم کے مطابق ہی کوشش، تدبیر اور دعا سے اللہ تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے ان برائیوں سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی جماعت کو ہمیشہ کامل رکھے۔ اس میں اس بارہ میں چند احادیث پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ عزّ و جل قیامت کے روز فرمائے گا اے ابن آدم! میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہیں کی۔ بندہ کہے گا۔ اے میرے رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا جبکہ تو ساری دنیا کا پروردگار ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ کیا تجھے پتہ نہیں چلا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا تو تو نے اس کی عیادت نہیں کی تھی۔ کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ اگر تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے اس کے پاس پاتے اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا طلب کیا تو تو نے مجھے کھانا نہیں دیا۔ اس پر ابن آدم کہے گا۔ اے میرے رب! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا جب کہ تو تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تجھے یاد نہیں کہ تجھ سے میرے فلاں بندے نے کھانا مانگا تھا تو تو نے اسے کھانا نہیں کھلایا تھا۔ کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ اگر تم اسے کھانا کھلاتے تو تم میرے حضور اس کا اجر پاتے۔

اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا مگر تو نے مجھے پانی نہیں پلایا تھا۔ ابن آدم کہے گا۔ اے میرے رب! میں تجھے کیسے پانی پلاتا جب کہ تو ہی سارے جہانوں کا رب ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ تجھ سے میرے فلاں بندے نے پانی مانگا تھا۔ مگر تم نے اسے پانی نہ پلایا۔ اگر تم اس کو پانی پلاتے تو اس کا اجر میرے حضور پاتے۔

(مسلم کتاب البر والصلة باب فضل عيادة المريض)

پھر روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مخلوقات اللہ کی عیال ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کو اپنے مخلوقات میں سے وہ شخص بہت پسند ہے جو اس کے عیال (مخلوق) کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے۔**

(مشكوة باب الشفقة والرحمة على الخلق)

پھر ایک روایت آتی ہے حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک .... کے دوسرے .... پر چھ حق ہیں۔ نمبر 1۔ جب وہ اسے ملے تو اسے السلام علیکم کہے۔ نمبر 2: جب وہ چھینک مارے تو یرحمک اللہ کہے۔ نمبر 3: جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے۔

اور بعض لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بڑی اچھی عادت ہوتی ہے کہ خود جا کر خیال رکھتے ہوئے ہسپتالوں میں جاتے ہیں اور مریضوں کی عیادت کرتے ہیں خواہ واقف ہوں یا نہ واقف ہوں۔ ان کے لئے پھل لے جاتے ہیں، پھول لے جاتے ہیں۔ تو یہ طریقہ بڑا اچھا ہے خدمت خلق کا۔

نمبر 4: جب وہ اس کو بلائے تو اس کی بات کا جواب دے۔ نمبر 5: جب وہ وفات پا جائے تو اس کے جنازہ پر آئے۔ اور نمبر 6: اور اس کے لئے وہ پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ اور اس کی غیر حاضری میں بھی وہ اس کی خیر خواہی کرے۔

(سنن دارمی ، كتاب الاستيذان ، باب في حق المسلم على المسلم)

پھر روایت ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

''ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کے لئے بڑھ چڑھ کر بھاؤ نہ بڑھاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے پیٹھ نہ موڑو یعنی بے تعلقی کا رویہ اختیار نہ کرو۔ ایک دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے (اور) آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔ .... اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا۔ اس کی تحقیر نہیں کرتا۔ اس کو شرمندہ یا رسوا نہیں کرتا۔ آپؐ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تقویٰ یہاں ہے۔ یہ الفاظ آپؐ نے تین دفعہ دہرائے، پھر فرمایا: انسان کی بدبختی کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے .... بھائی کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ ہر .... کا خون، مال اور عزت و آبرو دوسرے .... پر حرام اور اس کے لئے واجب الاحترام ہے۔

(مسلم ، کتاب البرو الصلة باب تحریم ظلم المسلم و خذله)

پھر روایت آتی ہے۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی .... کی دنیاوی بے چینی اور تکلیف کو دور کیا۔اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی بے چینیوں اور تکلیفوں کو اس سے دور کرے گا۔اور جس شخص نے کسی تنگدست کو آرام پہنچایا اور اس کے لئے آسانی مہیا کی اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کے لئے آسانیاں مہیا کرے گا۔جس نے کسی .... کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔اللہ تعالیٰ اس بندے کی مدد پر تیار رہتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کے لئے تیار ہو۔جو شخص علم کی تلاش میں نکلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کو پڑھتے ہیں اور اس کے درس و تدریس میں لگے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر سکینت اور اطمینان نازل کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کو ڈھانپے رکھتی ہے،فرشتے ان کو گھیرے رکھتے ہیں۔اپنے مقربین میں اللہ تعالیٰ ان کا ذکر کرتا رہتا ہے۔جو شخص عمل میں سست رہے اس کا نسب اور خاندان اس کو تیز نہیں بنا سکتا۔یعنی وہ خاندانی بل بوتے پر جنت میں نہیں جاسکے گا۔

(مسلم کتاب الذکر باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن و علی الذکر)

تو اس میں شروع میں جو بیان کیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ لوگوں کے حقوق کا خیال اور یہ کہ تم اپنے بھائیوں کی بے چینیوں اور تکلیفوں کو دور کرو اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسی شفقت کا سلوک تم سے کرے گا اور تمہاری بے چینیوں اور تکلیفوں کو دور کرے گا۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم پر یہ احسان ہے۔فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت کی چادر میں تمہیں ڈھانپ لے تو بے چین، تکلیف زدہ اور تنگدستوں کو جس حد تک تم آرام پہنچا سکتے ہو،آرام پہنچاؤ تو اللہ تعالیٰ تم سے شفقت کا سلوک کرے گا۔اپنے بھائیوں کی پردہ پوشی کرو،ان کی غلطی کو پکڑ کر اس کا اعلان نہ کرتے پھرو۔پتہ نہیں تم میں کتنی کمزوریاں ہیں اور عیب ہیں جن کا حساب روز آخر دینا ہوگا۔تو اگر اس دنیا میں تم نے اپنے بھائیوں کی عیب پوشی کی ہوگی،ان کی غلطیوں کو دیکھ کر اس کا چرچا کرنے کی بجائے اس کا ہمدرد بن کر اس کو سمجھانے کی کوشش کی ہوگی تو اللہ تعالیٰ تم سے بھی پردہ پوشی کا سلوک کرے گا۔تو یہ حقوق العباد ہیں جن کو تم ادا کرو گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہرو گے۔

پھر حدیث میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے مال میں کمی نہیں ہوتی۔اور جو شخص دوسرے کے قصور معاف کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اور عزت دیتا ہے اور کسی کے قصور معاف کر دینے سے کوئی بے عزتی نہیں ہوتی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2صفحہ 235)

پھر روایت ہے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رحم کرنے والوں پر رحمان خدا رحم کرے گا۔تم اہل زمین پر رحم کرو۔آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ (ابو داؤد کتاب الادب باب فی الرحمة)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس بات کو بھی خوب یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے دو حکم ہیں۔اول یہ کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نہ اس کی ذات میں نہ صفات میں نہ عبادات میں۔اور دوسرے نوع انسان سے ہمدردی کرو اور احسان سے یہ مراد نہیں کہ اپنے بھائیوں اور رشتہ داروں ہی سے کرو بلکہ کوئی ہو۔آدم زاد ہو اور خدا تعالیٰ کی مخلوق میں کوئی بھی ہو۔مت خیال کرو کہ وہ ہندو ہے یا عیسائی۔میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا انصاف اپنے ہاتھ میں لیا ہے،وہ نہیں چاہتا کہ تم خود کرو۔جس قدر نرمی تم اختیار کرو گے اور جس قدر فروتنی اور تواضع کرو گے اللہ تعالیٰ اسی قدر تم سے خوش ہوگا۔اپنے دشمنوں کو تم خدا تعالیٰ کے حوالے کرو۔قیامت نزدیک ہے تمہیں ان تکلیفوں سے جو دشمن تمہیں دیتے ہیں گھبرانا نہیں چاہئے۔میں دیکھتا ہوں کہ ابھی تم کو ان سے بہت دکھ اٹھانا پڑے گا کیونکہ جو لوگ دائرہ تہذیب سے باہر ہو جاتے ہیں ان کی زبان ایسی چلتی ہے جیسے کوئی پل ٹوٹ جاوے تو ایک سیلاب پھوٹ نکلتا ہے۔پس دیندار کو چاہئے کہ اپنی زبان کو سنبھال کر رکھے۔''

(ملفوظات جلد 9صفحہ 165)

پھر فرماتے ہیں: ''یاد رکھو حقوق کی دو قسمیں ہیں۔ایک حق اللہ دوسرے حق العباد۔حق اللہ میں بھی امراء کو دقت پیش آتی ہے اور تکبر اور خود پسندی ان کو محروم کر دیتی ہے مثلاً نماز کے وقت ایک غریب کے پاس کھڑا ہونا برا معلوم ہوتا ہے۔ان کو اپنے پاس بٹھا نہیں سکتے اور اس طرح پر وہ حق اللہ سے محروم رہ جاتے ہیں کیونکہ (۔) تو دراصل بیت المساکین ہوتی ہیں۔اور وہ ان میں جانا اپنی شان کے خلاف سمجھتے ہیں اور اسی طرح وہ حق العباد میں خاص خاص خدمتوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔غریب آدمی تو ہر ایک قسم کی خدمت کے لئے تیار رہتا ہے۔وہ پاؤں دبا سکتا ہے۔پانی لا سکتا ہے۔کپڑے لا سکتا ہے۔کپڑے دھو سکتا ہے یہاں تک کہ اس کو اگر نجاست پھینکنے کا موقعہ ملے تو اس میں بھی اسے دریغ نہیں ہوتا،لیکن امراء ایسے کاموں میں ننگ و عار سمجھتے ہیں اور اس طرح پر اس سے محروم رہتے ہیں۔غرض امارت بھی بہت سی نیکیوں کے حاصل کرنے سے روک دیتی ہے۔یہی وجہ ہے جو حدیث میں آیا ہے کہ مساکین پانچ سو برس اول جنت میں جائیں گے۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 368جدید ایڈیشن)

فرماتے ہیں: **''پس مخلوق کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے کہ اگر انسان اسے چھوڑ دے اور اس سے دور ہوتا جاوے تو رفتہ رفتہ پھر وہ درندہ ہو جاتا ہے۔انسان کی انسانیت کا یہی تقاضا ہے اور وہ اسی وقت تک انسان ہے۔جب تک اپنے دوسرے بھائی کے ساتھ مروت،سلوک اور احسان سے کام لیتا ہے اور اس میں کسی قسم کی تفریق نہیں ہے۔''۔**

فرمایا: ''یاد رکھو کہ ہمدردی کا دائرہ میرے نزدیک بہت وسیع ہے۔کسی قوم اور فرد کو الگ نہ کرے۔میں آج کل کے جاہلوں کی طرح یہ نہیں کہنا چاہتا کہ تم اپنی ہمدردی کو صرف مسلمانوں سے ہی مخصوص کرو۔نہیں۔میں کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے ہمدردی کرو۔خواہ وہ کوئی ہو۔ہندو ہو یا مسلمان یا کوئی اور۔میں کبھی ایسے لوگوں کی باتیں پسند نہیں کرتا جو ہمدردی کو صرف اپنی ہی قوم سے مخصوص کرنا چاہتے ہیں''۔

فرماتے ہیں: ''غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ان پر ٹھٹھے کیے جاتے ہیں۔ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے۔جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں۔اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔''

(ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ 448۔ جدید ایڈیشن)

آپ فرماتے ہیں: ''قرآن شریف نے جس قدر والدین اور اولاد اور دیگر اقارب اور مساکین کے حقوق بیان کئے ہیں۔میں نہیں خیال کرتا کہ وہ حقوق کسی اور کتاب میں لکھے گئے ہوں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (سورۃ النساء: 37) تم خدا کی پرستش کرو اور اس کے ساتھ کسی کو مت شریک ٹھہراؤ اور اپنے ماں باپ سے احسان کرو اور ان سے بھی احسان کرو جو تمہارے قرابتی ہیں (اس فقرہ میں اولاد اور بھائی اور قریب اور دور کے تمام رشتہ دار آ گئے) اور پھر فرمایا کہ یتیموں کے ساتھ بھی احسان کرو اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور جو ایسے ہمسایہ ہوں جو قرابت والے بھی ہوں اور ایسے ہمسایہ ہوں جو محض اجنبی ہوں اور ایسے رفیق بھی جو کسی کام میں شریک ہوں یا کسی

سفر میں شریک ہوں یا نماز میں شریک ہوں یا علم دین حاصل کرنے میں شریک ہوں اور وہ لوگ جو مسافر ہیں اور وہ تمام جاندار جو تمہارے قبضہ میں ہیں سب کے ساتھ احسان کرو۔ خدا ایسے شخص کو دوست نہیں رکھتا جو تکبر کرنے والا اور شیخی مارنے والا ہو جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا۔"

(چشمہ معرفت ، روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 208-209)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس بارہ میں فرماتے ہیں: منشاء یہ ہو کہ اس لئے کھانا پہنچاتے ہیں کہ (۔) (الدھر:11) کہ ہم اپنے رب سے ایک دن سے جو عبوس اور قمطریر ہے ڈرتے ہیں۔ **عبوس** تنگی کو کہتے ہیں اور **قمطریر** درازیعنی لمبے کو۔ یعنی قیامت کا دن تنگی کا ہوگا اور لمبا ہوگا۔ بھوکوں کی مدد کرنے سے خدا تعالیٰ قحط کی تنگی اور درازی سے بھی نجات دے دیتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے (۔) (الدھر:12) خدا تعالیٰ اس دن کے شر سے بچالیتا ہے اور یہ بچانا بھی سرور اور تازگی سے ہوتا ہے۔

میں پھر کہتا ہوں کہ یاد رکھو کہ آج کل کے ایام میں مسکینوں اور بھوکوں کی مدد کرنے سے قحط سالی کے ایام کی تنگیوں سے بچ جاؤ گے۔ خدا تعالیٰ مجھ کو اور تم کو توفیق دے کہ جس طرح ظاہری عزتوں کے لئے کوشش کرتے ہیں ابدالآباد کی عزت اور راحت کی بھی کوشش کریں۔ آمین

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 290-291)

تو یہ جماعت احمدیہ کا ہی خاصہ ہے کہ جس حد تک توفیق ہے خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے اور جو وسائل میسر ہیں ان کے اندر رہ کر جتنی خدمت خلق اور خدمت انسانیت ہوسکتی ہے کرتے ہیں، انفرادی طور پر اور جماعتی طور پر بھی۔ تو احباب جماعت کو جس حد تک توفیق ہے بھوک مٹانے کے لئے، غریبوں کے علاج کے لئے، تعلیمی امداد کے لئے، غریبوں کی شادیوں کے لئے، جماعتی نظام کے تحت مد میں شامل ہو کر بھی عہد بیعت کو نبھاتے بھی ہیں اور نبھانا چاہئے بھی۔ اللہ کرے ہم کبھی ان قوموں اور حکومتوں کی طرح نہ ہوں جو اپنی زائد پیداوار ضائع تو کر دیتی ہیں لیکن دکھی انسانیت کے لئے صرف اس لئے خرچ نہیں کرتیں کہ ان سے ان کے سیاسی مقاصد اور مفادات وابستہ نہیں ہوتے یا وہ مکمل طور پر ان کی ہر بات ماننے اور ان کی Dictation لینے پر تیار نہیں ہوتے۔ اور سزا کے طور پر ان قوموں کو بھوکا اور ننگا رکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو پہلے سے بڑھ کر خدمت انسانیت کی توفیق عطا فرمائے۔

یہاں ایک اور بات بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جماعتی سطح پر یہ خدمت انسانیت حسب توفیق ہو رہی ہے۔ مخلصین جماعت کو خدمت خلق کی غرض سے اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے، وہ بڑی بڑی رقوم بھی دیتے ہیں جن سے خدمت انسانیت کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں بھی اور ربوہ اور قادیان میں بھی واقفین ڈاکٹر اور اساتذہ خدمت بجا لا رہے ہیں۔ لیکن میں ہر احمدی ڈاکٹر، ہر احمدی ٹیچر اور ہر احمدی وکیل اور ہر وہ احمدی جو اپنے پیشے کے لحاظ سے کسی بھی رنگ میں خدمت انسانیت کر سکتا ہے، غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آ سکتا ہے، ان سے یہ کہتا ہوں کہ وہ ضرور غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آنے کی کوشش کریں۔ تو اللہ تعالیٰ آپ کے اموال ونفوس میں پہلے سے بڑھ کر برکت عطا فرمائے گا انشاء اللہ۔ اگر آپ سب اس نیت سے یہ خدمت سرانجام دے رہے ہوں کہ ہم نے زمانے کے امام کے ساتھ ایک عہد بیعت باندھا ہے جس کو پورا کرنا ہم پر فرض ہے تو پھر دیکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کی کس قدر بارش ہوتی ہے جس کو آپ سنبھال بھی نہیں سکیں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

بنی نوع انسان کی ہمدردی خصوصاً اپنے بھائیوں کی ہمدردی اور حمایت پر نصیحت کرتے ہوئے ایک موقعہ پر فرمایا تھا کہ میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں۔ میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جاوے تو میں یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جاوے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔ اپنے تو درکنار، میں تو کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی ایسے اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہئے۔

ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا۔ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا۔ وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی 70 یا 75 برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا مگر اس نے اسے جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر اسے سخت شرمندہ ہونا پڑا۔ کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 82-83 جدید ایڈیشن)

فرماتے ہیں: "اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ........ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔" (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 11-12)

پھر فرمایا: "لوگ تمہیں دکھ دیں گے اور ہر طرح سے تکلیف پہنچائیں گے۔ مگر ہماری جماعت کے لوگ جوش نہ دکھائیں۔ جوش نفس سے دل دکھانے والے الفاظ استعمال نہ کرو اللہ تعالیٰ کو ایسے لوگ پسند نہیں ہوتے۔ ہماری جماعت کو اللہ تعالیٰ ایک نمونہ بنانا چاہتا ہے۔"

آپ مزید فرماتے ہیں: "اللہ تعالیٰ متقی کو پیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی عظمت کو یاد کر کے سب ترساں رہو اور یاد رکھو کہ سب اللہ کے بندے ہیں۔ کسی پر ظلم نہ کرو۔ نہ تیزی کرو۔ نہ کسی کو حقارت سے دیکھو جماعت میں اگر ایک آدمی گندہ ہوتا ہے تو وہ سب کو گندہ کر دیتا ہے۔ اگر حرارت کی طرف تمہاری طبیعت کا میلان ہو تو پھر اپنے دل کو ٹٹولو کہ یہ حرارت کس چشمہ سے نکلی ہے۔ یہ مقام بہت نازک ہے۔" (ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 8-9)

فرمایا: "ایسے بنو کہ تمہارا صدق اور وفا اور سوز و گداز آسمان پر پہنچ جاوے۔ خدا تعالیٰ ایسے شخص کی حفاظت کرتا اور اس کو برکت دیتا ہے جس کو دیکھتا ہے کہ اس کا سینہ صدق اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔ وہ دلوں پر نظر ڈالتا اور جھانکتا ہے نہ کہ ظاہری قیل و قال پر۔ جس کا دل ہر قسم کے گند اور ناپاکی سے معرّا اور مبرّا پاتا ہے، اس میں آ اترتا ہے اور اپنا گھر بناتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 181۔ فرمودہ 23 مارچ 1903ء)

فرمایا: "میں پھر کہتا ہوں کہ جو لوگ نافع الناس ہیں اور ایمان، صدق و وفا میں کامل ہیں، وہ یقیناً بچالئے جائیں گے۔ پس تم اپنے اندر یہ خوبیاں پیدا کرو۔"

(ملفوظات جلد چہارم۔ صفحہ 184۔ جدید ایڈیشن)

فرمایا: "تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔......... کیا ہی بدقسمت ہے وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔"

(کشتی نوح ، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12 تا 13)

فرمایا: ''دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں۔ حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں۔ اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 215 تا 216 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کی ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ اور آپ سے جو عہد بیعت ہم نے باندھا ہے اس کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں میں جماعت احمدیہ جرمنی میں کام کرنے والے کارکنان کے بارہ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ جرمنی میں خطبہ کے دوران میں کسی وجہ سے کہہ نہیں سکا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام کارکنان اور کارکنات نے انتہائی جوش اور جذبے سے مہمانوں کی خدمت کی ہے۔ اور جلسے کے ابتدائی انتظامات میں بھی اور آخر میں بھی جب کہ کام سمیٹنا ہوتا ہے اور کافی مشکل کام ہوتا ہے یہ بھی۔ بڑی محنت سے وقت کے اندر بلکہ وقت سے پہلے تمام علاقے کو صاف کر کے متعلقہ انتظامیہ کے سپرد کر دیا اور الحمدللہ کہ جہاں جہاں بھی جلسے ہوئے یہی نظارے دیکھنے میں نظر آ رہے ہیں اور سب سے زیادہ خوشکن بات جو مجھے لگی اس جلسہ میں وہ یہ تھی کہ اس سال لجنہ کی، خواتین کی حاضری مردوں سے زیادہ تھی اور کم و بیش دو ہزار عورتیں مردوں کی نسبت تعداد میں زیادہ تھیں تو اس سے یہ تسلی بھی ہوئی کہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی آئندہ نسلیں بھی خلافت اور جماعت سے محبت اور وفا کا تعلق لے کر پروان چڑھیں گی۔ انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ تمام عہدیداران، کارکنان اور شاملین جلسہ کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے اور خلافت سے وفا اور تعلق کا تعلق بڑھاتا رہے اور اپنی جناب سے ان کو اجر دے۔

اسی طرح فرانس کا جلسہ بھی اپنے لحاظ سے الحمدللہ بہت کامیاب تھا۔ یہاں کے کارکنان بھی شکریہ کے مستحق ہیں اور یہاں کے جلسے کی جو سب سے بڑی خوبی تھی وہ یہ ہے کہ یہاں کافی بڑی تعداد ایسی ہے جو غیر پاکستانی احمدیوں کی ہے جن میں افریقہ، الجیریا، مراکو، فلپائن وغیرہ کے لوگ شامل ہیں اور سب نے اسی جوش و جذبہ سے ڈیوٹیاں ادا کی ہیں اور بڑی خوش اسلوبی سے ادا کی ہیں اور اس طرح ادا کرتے رہے جس طرح بڑے پرانے اور ایک عرصہ سے تربیت یافتہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان و اخلاص میں برکت عطا فرمائے۔ ان لوگوں کی بھی خلافت اور جماعت سے محبت ناقابل بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بڑھاتا رہے اور ثبات قدم عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ کے دوران دس سعید روحوں کو جماعت میں شامل ہونے کی توفیق بھی ملی۔ اللہ تعالیٰ ان کو ثابت قدم رکھے۔ احباب جماعت ان دونوں جگہوں یعنی جرمنی اور فرانس کی جماعتوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی اور ہم سب کو بھی عہد بیعت نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 نومبر 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35596 میں مبارک احمد ولد خادم حسین صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد ولد خادم حسین صاحب بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین تبسم ولد بدرالدین فاروقی بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 شکیل انجم ولد محمد یوسف بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر 35597 میں صادقہ رضیہ بنت غلام قادر قوم جٹ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ -/9700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صادقہ رضیہ بنت غلام قادر بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 ثریا قادر ولد میاں بلال احمد بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر 35598 میں نفیس احمد ولد حبیب اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نفیس احمد ولد حبیب اللہ نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد طاہر ولد سلیم احمد مرحوم نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد قمر ولد سلیم احمد صاحب نصیر آباد سلطان ربوہ

مسل نمبر 35600 میں خلیق احمد ظفر ولد مبارک احمد ظفر قوم بلوچ پیشہ ...... عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیق احمد ظفر ولد مبارک احمد ظفر رحمٰن کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ظفر والد موصی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد احمد علی رحمٰن کالونی ربوہ

مسل نمبر 35601 میں بشارت احمد وڑائچ ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جاٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین رقبہ 15 کنال مالیتی -/150000 روپے۔ پلاٹ رقبہ 15 مرلے مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13250 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا

رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد وڑائچ ولد چوہدری عنایت اللہ ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد وصیت نمبر 26561 گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خان فیصل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 35602 میں لقمان احمد ولد بشارت احمد وڑائچ قوم جاٹ وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2003-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد ولد بشارت احمد وڑائچ ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خان فیصل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 35603 میں عبدالسمیع خان ولد عبدالجبار خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2002-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ دس مرلے واقع فیصل ٹاؤن لاہور مالیتی -/2500000 روپے۔ زرعی زمین رقبہ تین ایکڑ واقع L-9/141 ضلع ساہیوال مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت (ملازمت کرایہ دکان اور زرعی آمد) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسمیع خان ولد عبدالجبار خان فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد انور واحلہ ولد چوہدری علی احمد واحلہ فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ قریشی ولد عطاء اللہ فیصل ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 35604 میں شفقت ناصر زوجہ قاضی ناصر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2003-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 164 گرام 60 ملی گرام مالیتی -/73435 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شفقت ناصر زوجہ قاضی ناصر احمد محمد نگر لاہور گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد ولد مرزا امین احمد۔ محمد نگر لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری نسیم احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ محمد نگر لاہور

مسل نمبر 35605 میں مطیع الرحمان ولد عبدالسمیع خان قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2003-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مطیع الرحمان ولد عبدالسمیع خان فیصل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد ولد عبدالرحیم ملک ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خان والد موصی

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو ربوہ میں نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے مقرر کیا ہے۔

☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایاجات ☆ ترغیب برائے اشتہارات

تمام عہدیداران جماعت اور احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے (مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ربوہ میں طلوع و غروب

منگل	13۔جنوری	زوال آفتاب	12:17
منگل	13۔جنوری	غروب آفتاب	5:27
بدھ	14۔جنوری	طلوع فجر	5:41
بدھ	14۔جنوری	طلوع آفتاب	7:07

تائیوان آگ سے کھیلنا بند کرے چین نے تائیوان کو انتباہ کیا ہے کہ آگ سے کھیلنا بند کرے۔ تائیوان کے صدر کی جانب سے آزادی کی سرگرمیوں میں اضافہ سے بڑا خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ چین مادر وطن کے اتحاد کیلئے کوئی بھی قیمت چکانے کیلئے تیار ہے۔

افغانستان میں امن مشن نیٹو کے امن دستوں نے افغانستان میں امن مشن کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ یہ افغانستان میں ہونے والے عام انتخابات سے پہلے نیٹو کے دستوں کو شورش زدہ صوبوں میں پھیلانے کے سلسلہ میں پہلا قدم ہے۔

مریخ کا بڑا رنگین امیج مریخ پر بھیجے گئے امریکی روبوٹ "سپرٹ" نے اس سرخ سیارے کا بڑا کلر امیج بھیج دیا ہے ہائی ڈیفی نیشن کیمرہ کے ذریعہ بھیجا جانے والا یہ پینو رامہ موزائک کے 12 امیجز کے برابر ہے۔ اور اس کی کوالٹی اس قدر نفیس ہے کہ ناسا کے سائنس دان اس کے کنکروں اور پتھروں کی تفصیلات بھی جان سکیں گے۔ 12 ملین پکسل پر مبنی یہ امیج پرانے مشن سے تین چار گنا زیادہ بہتر ہے۔

چین میں نیا قمری سال شروع چین میں نیا قمری سال شروع ہو گیا ہے اس سلسلے میں چینی باشندے 40 روزہ تہوار منائیں گے اور نئے قمری سال کی تعطیلات سے لطف اٹھائیں گے۔ سرکاری اعلان کے مطابق چین میں 15 فروری تک ٹریول سیزن منایا جائیگا۔

سعودی عرب کے خیراتی ادارے کا سربراہ برطرف دہشت گردوں سے تعلقات اور ان کی مدد کرنے کے الزام میں سعودی عرب کے سب سے بڑے خیراتی ادارے کے سربراہ کو برطرف کر دیا گیا۔

خیراتی ادارے "الحرمین" کے سربراہ پر الزام ہے کہ انڈونیشیا صومالیہ سمیت 10 ممالک میں دہشت گردوں کو اسلحہ یا رقوم فراہم کرتا رہا۔ القاعدہ کو باقاعدہ فنڈ زدیئے۔ اور طالبان کو اسلحہ خرید کر دیا۔ الحرمین نے الزامات کی تردید کی ہے۔

ملبے سے 13 دن بعد زندہ نکل آیا زلزلے سے تباہ شدہ ایرانی شہری بم سے 56 سالہ ایک شخص زلزلے کے 13 دن بعد زندہ نکال لیا گیا لیکن ہسپتال میں سانس اور دل کی تکلیف کے باعث فات پا گیا۔

مینوفیکچررز و ڈیلر واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
1-B/32 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
فون شوروم: 214220 فون رہائش: 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

سرمد جیولرز
دیانت و اعتماد کا نام
4۔ عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون 7582408
7596086-p.p
موبائل: 0300-9463065
Email rizwan-sarmadjewellers@yahoo.com

تمام ائیرلائن کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور انٹرنیشنل ہوٹل ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات دستیاب ہیں
طاہر ایکسپریس انٹرنیشنل
بیول پلازہ فضل الحق روڈ۔ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 051-2275738-2275757-2201277

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے
سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک
لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
چھ مختلف تیل و روغن اور جرمن و فرانس کے گیارہ مختلف مدر ٹنکچرز کو ایک خاص تناسب سے یکجا کرکے تیار کیا ہوا یہ ٹانک بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔
پیکنگ 120ML۔ ایک ماہ کیلئے کافی ہے۔
رعایتی قیمت -/150 روپے بمع ڈاک خرچ -/210 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

بقیہ صفحہ 1

حضور انور نے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے بارے میں آنحضورﷺ کی یہ حدیث پیش فرمائی، رسول اللہﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن حساب کتاب ختم ہونے تک انفاق فی سبیل اللہ کرنے والا اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے اپنے مال کے سایہ میں رہے گا۔ حضور انور نے فرمایا لیکن شرط یہ ہے کہ یہ خرچ کیا ہوا مال پاک مال ہو اور پاک کمائی میں سے ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں میں یقیناً جانتا ہوں خسارے کی حالت میں وہ لوگ ہیں جو ریا کاری کے موقعوں پر صد ہا روپے خرچ کریں اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے پر سوچیں۔ یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے کہ ہر ایک الٰہی جماعت کو ابتدائی حالت میں چندوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جماعت میں بہت سے خاندان اس بات کے گواہ ہیں جن کے بزرگوں کی قربانیوں کی وجہ سے وہ آج مالی لحاظ سے کہیں کے کہیں پہنچے ہوئے ہیں۔ اگر اپنی نسلوں کو بھی دینی و دنیاوی لحاظ سے خوش حال رکھنا چاہتے ہیں تو چاہئے کہ قربانیوں کے وہ معیار قائم رکھتے چلے جائیں اور اپنی نسلوں کو بھی اس کی عادت ڈالیں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں چاہئے کہ ہماری جماعت کا ہر شخص یہ عہد کرلے کہ میں اتنا چندہ دیا کروں گا جو شخص اللہ تعالیٰ کیلئے خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتا ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں کہ جن کو اس بات کا بھی علم نہیں کہ چندہ بھی دینا ہوتا ہے ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکا عہد کرلو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا اب گزشتہ سال کے دوران وقف جدید کی مالی قربانیوں کا جائزہ پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 124 ممالک اس تحریک میں شامل ہو چکے ہیں گزشتہ سال کے اعداد و شمار کے مطابق کل وصولی 18 لاکھ 80 ہزار پاؤنڈ ہے، یہ وصولی اللہ تعالیٰ کے فضل سے 3 لاکھ 78 ہزار پاؤنڈ پہلے سے زیادہ ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والے مخلصین کی تعداد 4 لاکھ 8 ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ گزشتہ سال یعنی وقف جدید کے 46 ویں سال میں دنیا بھر کی جماعتوں میں امریکہ سب سے آگے رہا ہے۔ اس طرح امریکہ اول، پاکستان دوسرے نمبر پر ہے۔ تیسرے نمبر پر انگلستان، پھر جرمنی، کینیڈا، بھارت، انڈونیشیا، بلجیئم، سوئٹزرلینڈ اور آسٹریلیا کی جماعتیں ہیں۔ فی کس چندہ دینے کے لحاظ سے بھی امریکہ کی پہلی پوزیشن ہے۔ پاکستان میں پہلی پوزیشن لاہور کی ہے، دوسری کراچی اور تیسری ربوہ کی ہے۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال میں بے انتہا برکتیں عطا فرمائے اور مالی قربانیوں کے میدان میں یہ آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں اور اس کے ساتھ ہی میں وقف جدید کے نئے سال یعنی 47 ویں سال کا بھی اعلان کرتا ہوں۔ حضور انور نے 7 جنوری 2004ء کو ایم ٹی اے کی باقاعدہ نشریات کے دس سال مکمل ہونے اور اس عرصہ میں ایم ٹی اے کی ٹیموں کے خلوص جذبہ، وفا اور لگن سے کام کرنے کا تذکرہ فرمایا۔ اور بنگلہ دیش میں احمدیوں پر گزرنے والے مشکل حالات بیان کئے اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ثبات قدم عطا فرمائے۔ اے اللہ! آج ہمیں پھر اپنی تائید و نصرت کا نظارہ دکھا۔

بقیہ صفحہ 1

ہوئی 1964ء میں ربوہ تشریف لائے اور جامعہ احمدیہ میں انڈونیشین زبان پڑھاتے رہے۔ 1967ء میں انہیں ملائیشیا بھجوایا گیا۔ 26 نومبر 1970ء میں ربوہ تشریف لائے اور تین سال تک دارالقضاء کیلئے خدمات کی توفیق پائی۔ 1973ء میں آپ کو انڈونیشیا بھجوایا گیا۔ 1977ء میں ربوہ تشریف لائے اور جامعہ احمدیہ میں تقرری ہوئی اور 12 سال تک جامعہ احمدیہ میں غیر ملکی طلبہ کو پڑھاتے رہے۔ 1980ء سے مرکز ربوہ میں وکالت تبشیر اور وکالت اشاعت میں جون 2003ء تک خدمت کا موقع ملا۔ آپ نے متعدد کتب انڈونیشین زبان میں ترجمہ کیں۔ آپ 1986ء میں بطور نمائندہ تحریک جدید جلسہ سالانہ یو۔کے میں شامل ہوئے۔

آپ ایک نیک، دعا گو اور عالم باعمل بزرگ مربی تھے۔ آپ نے نہایت اخلاص، محنت اور لگن کے ساتھ 57 سال تک بے لوث خدمات سلسلہ ادا کرنے کی توفیق پائی۔

شادی اور اولاد

1942ء میں آپ کا نکاح محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد عالم صاحب سے ہوا۔ آپ کی اہلیہ حضرت قاضی محمد اسلم صاحب کی بھانجی تھیں۔ 8۔اگست 1988ء کو ان کی وفات ہوئی۔ آپ کی اولاد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

☆ مکرمہ انیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم ملک رشید احمد صاحب سابق امیر ... ☆ مکرمہ رشیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی انگلستان ☆ مکرمہ ... صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر محمود عباسی صاحب لاہور ☆ مکرمہ حدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض مسعود عباسی لاہور ☆ مکرمہ نور الصباح صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ کینیا ☆ مکرمہ طیبہ مبارکہ صاحبہ

اللہ تعالیٰ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اس دیرینہ خادم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ادارہ الفضل ان کے جملہ افراد خاندان سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبری پی ایل 29

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیوم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

خصوصی رعایت
بالکل نیا سامان آدھے سے بھی کم کرایہ پر۔ مزیدار کھانوں کے ساتھ
چائے یا کولڈ ڈرنک بالکل مفت
رابطہ کریں فائدہ اٹھائیں
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز فون نمبر: 04524-212758 گولبازار ربوہ
نیز۔ نئی آرام دہ کاریں، مرسڈیز، ٹویوٹا ویگنز اور لوڈر گاڑیاں کرایہ پر حاصل کریں

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈش انٹینا
ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون: 7223347-7239347-7354873

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
23 قیراط 22 قیراط جیولری سپلائرز
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

داؤد آٹو سپلائی
DASCO BEST QUALITY PARTS
ڈیلر ہائی لکس۔ہائی ایس۔سوزوکی۔مزدا
ڈاٹسن۔ پاکستانی معیاری پارٹس
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ۔لاہور
پروپرائٹرز: داؤد احمد۔ محمد عباس۔ محمود احمد۔ ناصر احمد
طالب دعا: شیخ محمد الیاس فون: 7725205

غریب اور نادار مریضوں کیلئے
خوشخبری
نزہت فخری میڈیکل ڈسپنسری
محنتی تجربہ کار ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کے زیر نگرانی شروع کر دی گئی ہے۔
اوقات کار 8:30 بجے صبح تا 2:30 بجے دوپہر
جمعہ کو تعطیل ہوگی
پتہ: 17/20 ریلوے روڈ ربوہ فون: 214573

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
ملک غلام حسین۔ محمد نواز احمد ورک
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04524-214510 04942-423173